بعدالت جناب سول جج صاحبہ جہلم

شعیب احمد بنام امتیاز احمد وغیرہ

دعویٰ استقرار حق مع حکم امتناعی

جواب دعویٰ منجانب مدعا علیہ نمبر 2

جناب عالی۔ مدعا علیہ عرض گزار ہے۔

عذرات ابتدائی۔

1۔ یہ کہ دعویٰ مدعی من گھڑت بے بنیاد ہے۔ اس لیے قابل اخراج ہے۔

2۔ یہ کہ دعویٰ عنوان بالا محض مدعا علیہ کو پریشان کرنے کے لیے دائر کیا گیا ہے تاکہ اس کی آڑ میں دیگر۔ مفاد حاصل کیے جاسکیں۔

3۔ یہ کہ دعویٰ مدعی قانوناً [illegible] نہ کرتا ہے۔ اس لیے قابل اخراج ہے۔

4۔ یہ کہ مقدمہ عنوان بالا سابقہ مقدمات کے سلسلے کی کڑی ہے اور قبل ازیں مدعی اور اس کے والد کے مقدمات بابت مکان سپریم کورٹ آف پاکستان تک خارج ہو چکے ہیں۔

5۔ یہ کہ دعویٰ مدعی زیر آرڈر 7 رول 11 ض د قابل اخراج ہے۔

6۔ یہ کہ مدعی کو برخلاف مدعا علیہ نمبر 2 کوئی (Locus standi) حاصل نہ ہے۔

7۔ یہ کہ جائیداد متدعویہ سے مدعی کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے۔ جائیداد متدعویہ مدعا علیہ نمبر 2 کی والدہ جعفران بی بی مرحومہ کی ملکیتی و مقبوضہ ہے اور بعد از وفات جعفران بی بی کے بچے مدعا علیہ نمبر 1 و دیگر شرعی وارثان ہیں۔

8. یہ کہ جائیداد متدعویہ از اول مدعاعلیہ کے نانا محمد یعقوب متوفی نے اپنی زندگی میں ہبہ ڈیڈ بنام منبری ۱۷۰ سال 1956ء میں مدعاعلیہ نمبر 2 کی والدہ کو منتقل کر دی اور مدعاعلیہ نمبر 2 کی والدہ حفیظاں بی بی اپنی زندگی میں جائیداد متدعویہ پر بطور مالک قابض رہی۔ اور بعد از وفات متوفیہ حفیظاں بی بی جائیداد متدعویہ کے حقوق ملکیت و قبضہ مطابق مدعاعلیہ نمبر 2 اور دیگر ورثاء از نان حفیظاں بی بی کو منتقل ہوا۔

9. یہ کہ مسمی محمد یعقوب متوفی سال 1988 میں وفات پا گئے اور متوفی کی زندگی میں ان کے کسی وارث نے ہبہ کو چیلنج نہ کیا اور نہ ہی حفیظاں بی بی کی ملکیت و قبضہ میں مداخلت کی۔

10. یہ کہ مدعاعلیہ نمبر 1 کی والدہ حفیظاں بی بی سال 2013 میں وفات پا گئی۔ اور بعد از وفات حفیظاں بی بی مدعاعلیہ نمبر 2 اور دیگر ورثاء حفیظاں بی بی جائیداد متدعویہ کے مالک و قابض چلے آ رہے ہیں۔ اور مدعاعلیہ نمبر 2 دیگراں بہن بھائیوں کی پیدائش بھی اسی مکان میں ہوئی

11. یہ کہ سال 2007 میں مدعی کے والد مسمی محمد شریف نے ہبہ نامہ ۱۷۰ سال 1956ء 26-7 کو سول کورٹ جہلم میں چیلنج کیا۔ اور جو مورخہ 16-7-2009 کو عدالت جناب اسد حفیظ صاحب سول جج نے مقدمہ کو خارج فرما دیا۔ جس کی اپیل ADJ جہلم کی عدالت سے مورخہ 18-1-2010 کو خارج ہو گئی۔

12. یہ کہ بعد ازاں مدعی کے والد نے ان فیصلہ جات کو ہائی کورٹ راولپنڈی بینچ میں چیلنج کیا اور مدعی جو کہ محمد شریف والد کی وفات کے بعد اس مقدمہ میں فریق بنا تھا اور اس کی سول اپیل

ATTESTE

جسٹس لاہن صاحب نے 9/2011 کو خارج فرمائی۔

۱۳۔ یہ کہ مدعی نے ماتحت کورٹ کے فیصلے کے خلاف پٹیشن نمبری PLA No. 1118 of سپریم کورٹ آف پاکستان میں دائر کی۔ جو کہ مورخہ 11/2011 کو خارج فرما دی گئی۔ اور مدعی اب سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد جھوٹے مقدمات دائر کر کے تنگ کر رہا ہے

۱۴۔ یہ کہ مدعی اور اس کے والد کے جائیداد سے متعلقہ مقدمات سول کورٹ سے لیکر سپریم کورٹ آف پاکستان تک خارج ہو چکے ہیں اور اس کے بعد مدعی جھوٹے مقدمات دائر کرتا ہے

۱۵۔ یہ کہ مدعی کے قریبی رشتہ داران محمد حنیف، محمد سلیم نے بھی دعوی استقرار حق عدالت جناب جسٹس عباس کاظمی صاحب سول جج جہلم کی عدالت میں دائر کیا۔ جو کہ مورخہ 3/8/11 کو دائر ہوا اور مورخہ 1/2/2012 کو زیر آرڈر 7 رول 11 ضابطہ دیوانی (with cost) دس ہزار روپے خارج ہوا۔ جس کی اپیل عدالت جناب ADJ صاحب جہلم کی عدالت سے مورخہ 11/2012 کو خارج ہو گئی

16۔ یہ کہ مدعی نے اس مکان کی بابت مورخہ 28/3/2011 کو عدالت جناب [illegible] صاحبہ سول جج جہلم کی عدالت میں دعوی دائر کیا جو کہ مورخہ 18/7/2011 کو خارج ہوا۔ جس کی اپیل دائر کی جو کہ عدالت جناب ام اکبر اقبال صاحب ADJ صاحب نے نامنظور کی

۱۷۔ یہ کہ مدعی نے اس مکان کی بابت دعوی عدالت [illegible] میں دائر کیا جس میں مدعی کی درخواست حکم امتناعی اور درخواست تعزیری [illegible] خارج ہو گئی۔ جس کی اپیل مدعی نے دائر کی جو کہ [illegible] مدعی

نے واپس لے لی۔ اور مقدمہ مورخہ 2/4/2022 کو بعدم میوٹیشن کی تعدادی
ضمانت کی کورٹ سے واپس لیا۔

18۔ یہ کہ مدعی نے اس مکان کی بابت مقدمہ بعنوان جعفر احمد بنام اختیار احمد بعدالت جناب ڈپٹی محمد راشد صاحب سول جج جہلم کی عدالت میں دائر کیا جو کہ مورخہ 17/11/2022 کو واپس لے لیا۔

19۔ یہ کہ دعویٰ مدعی زائد المیعاد ہے۔ اس لیے قابل اخراج ہے۔

20۔ یہ کہ مدعی نے مدعا علیہ نمبر 2 کے خلاف جھوٹی مقدمہ بازی شروع کر رکھی ہے۔ اور مدعی سے مدعا علیہ نمبر 2 ہرجانہ قانونی زیر دفعہ A-7 کوڈ ضابطہ 35 ہرجانہ دلوانے کا حقدار ہے

جواب فقرہ بہ فقرہ

1۔ یہ کہ فقرہ نمبر 1 درست ہے

2۔ یہ کہ فقرہ نمبر 2 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔ مدعی اپنے قول و فعل سے مالکانہ ڈگری ریکوری ہوا ہے۔ مدعی کے تمام مقدمات سپریم کورٹ آف پاکستان تک خارج ہو چکے ہیں۔ اور اب مدعی بالکل ہی بلا مقدمات بر خلاف مدعا علیہ دائر کر دیا ہے۔

3۔ یہ کہ فقرہ نمبر 3 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔ مقدمہ عنوان بالا سابقہ مقدمات کے سلسلے کی کڑی ہے۔ اور مدعا علیہ نمبر 2 نے اپنا مکان بذریعہ تحریر بنام محمد خان کو دے رکھا ہے

2۔ یہ کہ فقرہ نمبر 2 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔ مدعی کا دعویٰ مقدمہ ہذا ہے اور اس کے تمام مقدمات خارج ہو چکے ہیں اور اس کے خلاف متعدد مقدمات فوجداری میں زیر سماعت ہیں۔

3۔ یہ کہ فقرہ نمبر 3 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

6۔ یہ کہ فقرہ نمبر 6 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔ مدعی نے سابقہ مقدمہ میں صرف 243 ڈگری لی مقدمہ ہذا کو سابقہ واقعات پر مقدمہ دائر کر دیا ہے۔

7۔ یہ کہ فقرہ نمبر 7 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

8۔ یہ کہ فقرہ نمبر 8 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

9۔ یہ کہ فقرہ نمبر 9 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

بحالات بالا استدعا ہے کہ دعویٰ
مدعی کو بحق مدعا علیہ مع خرچہ
مقدمہ خارج کر دیا جائے۔

شفقات احمد ولد عبدالرحیم
بذریعہ وکلاء قاضی عمران رشید ساکن
موضع تحصیل و ضلع جہلم

تصدیق بمقام جہلم
تصدیق کی جاتی ہے کہ
بیان مندرجہ جواب دعویٰ
میرے علم و یقین کی رو سے
درست ہیں
العبد

شفقات احمد

۱۔ یہ تو نقشہ نمبر 1 درست ہے۔

2۔ یہ تو نقشہ نمبر 2 غلط ہے اور درست سے انکار ہے بمطابق نقشہ
غلط خانے میں درخواست تحریری کوئی تفصیل داخل کی ہے جو کہ
قابل اعتراض ہے۔

3۔ یہ تو نقشہ نمبر 3 غلط ہے اور درست سے انکار ہے۔

4۔ یہ تو نقشہ نمبر 4 غلط ہے اور درست سے انکار ہے

5۔ یہ تو نقشہ نمبر 5 غلط ہے اور درست سے انکار ہے

6۔ یہ تو نقشہ نمبر 6 غلط ہے اور درست سے انکار ہے

بمطابق بالا مستدعی ہے کہ
درخواست سائل بحق مسئول علیہ نمبر 2
مع خرچہ مقدمہ خارج فرمائی
جائے۔

بذریعہ وکیل

شفقات احمد بذریعہ عمران رشید
عاشق حاضر عدالت توثیقہ تکمیل رقبہ تحصیل ہیں

جواب فقرہ بہ فقرہ

1۔ یہ کہ فقرہ نمبر 1 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

2۔ یہ کہ فقرہ نمبر 2 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

3۔ یہ کہ فقرہ نمبر 3 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

4۔ یہ کہ فقرہ نمبر 4 غلط ہے اور اس سے انکار ہے۔

بحالات بالا استدعا ہے کہ درخواست
سائل کی مسئول علیہ نمبر 2 معہ خرچہ
مقدمہ خارج کی فرمائی جاوے

شفقات احمد بذریعہ مختار خاص
عدنان رشید

بعدالت جناب سول جج صاحب جہلم

صغیر احمد بنام امتیاز احمد

دعویٰ استقرار حق بحکم امتناعی

درخواست حکم امتناعی

جواب درخواست منجانب مسئول علیہ نمبر 2

جناب عالی! مسئول علیہ نمبر 2 عرض گزار ہے

عذرات ابتدائی:

1۔ یہ کہ درخواست سائل من گھڑت بے بنیاد ہے۔ اس لیے قابل اخراج ہے۔

2۔ یہ کہ سائل صاف ہاتھوں سے عدالت حضور میں نہ آیا ہے۔ اس لیے کسی داد رسی کا حقدار نہ ہے۔

3۔ یہ کہ قبل ازیں سائل کی تمام عذرات میں درخواست حکم امتناعی خارج ہو چکی ہیں۔

4۔ یہ کہ درخواست عنوان بالا سابقہ درخواستوں کے سلسلے کی کڑی ہے جو کہ قبل ازیں خارج ہو چکی ہیں اور ان درخواستوں کے بعد سائل دوبارہ نئے دعویٰ جات دائر کر دیتا ہے۔

جواب فقرہ بہ فقرہ

1۔ یہ کہ فقرہ نمبر 1 غلط ہے اور اس سے انکار ہے

...ت زیر آرڈر نمبر 7 رول نمبر 14 جو مدعی (عرضی دعویٰ) پیش کرے گا

جناب سول جج صاحب [illegible]

[illegible] احمد بنام [illegible] احمد

[illegible]

نمبر شمار	سوالات	جوابات
1	کیا تم عرضی دعویٰ کے ساتھ کوئی دستاویز داخل کر چکے ہو۔ اگر کر چکے تو کون کونسے؟	
2	کیا تم اور کوئی دستاویزات پیش کرو گے جو تمہارے قبضہ اور اختیار میں ہیں اگر کرو گے تو کون کونسے؟ نقل [illegible] نقل [illegible] نقل [illegible]	نقل [illegible] نقل [illegible] نقل [illegible] نقل [illegible] نقل [illegible]
3	کیا تم کسی دستاویز [illegible] رکھتے ہو تو وہ کون کونسی اور کس کس کے قبضے میں ہیں؟ نقل [illegible]	نقل [illegible] نقل [illegible] نقل [illegible] نقل [illegible] نقل [illegible]

نقل [illegible]

نقل [illegible]

[illegible]

پیش کنندہ

[illegible] وسیم افضل

[illegible] کورٹ

[illegible] شریعت کورٹ